© rasailojaraid.com

عبداللطیف خالد چیمہ

دہشت گرد کون؟

پاکستان کو دہشت گردی کا مرکز ثابت کرنا عالمی استعماری ایجنڈا ہے۔اسی لیے پاکستان میں دہشت گردی کرائی جارہی ہے۔طالبان کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کو پوری دنیا جانتی ہے۔جب کہ امریکہ ان کو چھپا رہا ہے۔قیامِ امن کے لیے ضروری ہے کہ حکومت اور طالبان سیز فائر کر دیں۔لیکن لگتا ہے جیسے امن کے دشمنوں کو یہ گوارا نہیں۔اسی لیے نادیدہ قوتیں ماحول کو ساز گار نہیں ہونے دے رہیں۔

نظریاتی سرحدوں کے دفاع کے بغیر جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کسی طور ممکن نہیں لیکن زمینی حقائق یہ ہیں کہ عالم کفر اور استعماری قوتیں ہم سے ہمارا عقیدہ بھی چھین رہی ہیں،ایسے میں عوام بالخصوص مذہبی قوتوں اور محبِّ وطن حلقوں کو چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔پاکستان میں ڈرون حملوں کے نتیجے میں بے گناہ انسانوں کے قتلِ عام پر امریکہ کو جنگی جرائم کا مرتکب قرار دینے کا مطالبہ خود پاکستان کو اٹھانا چاہیے۔ڈرون حملے کرنے والے ہماری تباہی کے درپے ہیں جب کہ حکمران اُن سے محبت کی پینگیں بڑھا رہے ہیں۔ایسی خود فریبی کے شکار حکمران ملک اور قوم کو کیا دے سکتے ہیں؟

طالبان کے ساتھ مذاکرات میں فریقین کو سنجیدگی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔سب سے پہلے باہمی اعتماد کی فضا کو قائم کرنا ازحد ضروری ہے،تب ہی مذاکرات کا ماحول بن سکتا ہے۔حکومت کو طالبان کے ساتھ مذاکرات میں امریکی خوف اتار پھینکنا چاہیے۔

برونائی میں اسلامی قوانین کا نفاذ، پاکستان کے لیے لمحۂ فکریہ:

برونائی کے سلطان حسن البلقیہ نے ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ کا اعلان کر دیا ہے۔انسانی حقوق کے ادارے ''ہیومن رائٹس واچ'' نے سلطان البلقیہ کے اس اقدام پر تنقید کی ہے۔ہم اس تنقید کو مسترد کرتے ہوئے اسے مسلّمہ بین الاقوامی اصولوں کی نفی قرار دیتے ہیں۔اپنے ملک میں آئینی تبدیلیاں اور اسلامی قوانین کا نفاذ برونائی عوام کا حق ہے۔اس حق سے ان کو محروم کرنا انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

''برونائی'' اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں نہیں آیا جب کہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا تھا۔پاکستان کے حکمران، برونائی کے سلطان ہی سے سبق سیکھ کر ملک میں اسلام نافذ کر دیں۔قیامِ پاکستان سے اب تک نفاذِ شریعت سے فرار ہی اصل خرابیوں کی جڑ ہے اور سیکولر انتہا پسندی نے ملکی سلامتی کے لیے خطرات بڑھا دیے ہیں۔نفاذِ اسلام کے

© rasailojaraid.com